© rasailojaraid.com

ماہِ صفر

علامہ نواب سید محمد صدیق حسن خان قنوجیؒ

اِس مہینے کی فضیلت کے متعلق کوئی حدیث نظر سے نہیں گزری۔ جو اعمالِ حسنہ عام طور پر کیے جاتے ہیں وہی اعمال صالح اس مہینے میں بھی پیشِ نظر رکھے جائیں۔ اس مہینے کی بُرائی بھی احادیث میں مذکور نہیں بلکہ ایامِ جاہلیت میں اس مہینے سے بدشگونی کی جاتی تھی، اور اس مہینے کی طرف طرح طرح کی آفات و مصائب منسوب کی جاتی تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایسے عقائد کو باطل قرار دیا۔ اسلام ایسے باطل اور جاہلانہ خیالات رکھنے سے منع کرتا ہے، کیونکہ یہ امور مستلزم شرک ہیں اور اللہ تعالیٰ شرک کو کبھی معاف نہیں فرمائے گا شرک کی ایسی تمام انواع و اقسام کا ذکر ہم نے رسالہ "دعایۃ الایمان" میں تفصیل سے کیا ہے۔

تفسیر فتح القدیر

ابن کثیر، خازن، دُرِ منثور، جلالین، ابنِ عباس، بیضاوی، فتح البیان، ابن عربی، قمی، نسفی، زاد المسیر، دارمی، سنن الکبریٰ للبیہقی، الترغیب والترھیب، زوائد لابن حبان، دارقطنی، نیل الاوطار، عون المعبود، تحفۃ الاحوذی، الزرقانی شرح المؤطا، الزرقانی شرح المواہب اللدنیہ، بحر الرائق، تذہیب الکمال فی اسماء الرجال، میزان الاعتدال، تذکرۃ الحفاظ، تہذیب التہذیب، طبقات ابنِ سعد، البدر الطالع للشوکانی (فی اسماء الرجال) الاحکام فی اصول الاحکام لابن حزم، المحلی لابن حزم بتحقیق احمد شاکر، الفصل فی الملل والاہواء والنحل لابن حزم مع کتاب النحل للشہرستانی، اعلام الموقعین لابن قیم، سراج الوہاج شرح مسلم للنواب صدیق الحسنؒ، البدایہ والنہایہ، تاریخ طبری، حیاۃ الحیوان

آپ اپنی کوئی کتاب بیچنا چاہیں تو ہمیں یاد فرماویں۔

رحمانیہ دار الکتب امین پور بازار لائل پور

© rasailojaraid.com